Marking Scheme Paper (2025-26)

Subject Urdu Core

Class XII

Time: 3 Hours **Code (303)** **M.M. 80**

Section A - حصہ (الف)

جواب نمبر1: **[5+5=10]**

(A)

I. علامہ اقبال 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

II. علامہ اقبال شاعری کے ذریعہ حرکت و عمل اور خودی کی تعلیم دیتے ہیں۔

III. علامہ اقبال نے شاعری میں نواب مرزا داغ سے اصلاح لی۔

IV. علامہ اقبال نے قانون کی ڈگری انگلستان سے اور فلسفے کی ڈگری جرمنی سے حاصل کی۔

V. بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز ہیں۔

(B)

I. جو بات علم کے ذریعہ ہم تک پہنچی ہے یا ذہن میں اترتی ہے اس کو تعلیم کہتے ہیں۔

II. حاصل کی ہوئی واقفیت یا علم پر عمل کرنے کا نام تربیت ہے۔

III. تعلیم کے بغیر تربیت ممکن نہیں ہے۔

IV. علم دنیا میں ایک بڑی نعمت ہے۔

V. بچوں کی تعلیم و تربیت کی بنیاد والدین رکھ سکتے ہیں۔

جواب نمبر2: **[1x10=10]**

درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیئے۔

(i) یوم آزادی　　(ii) پسندیدہ استاد　　(iii) میرا نصب العین

تمہید و تعارف 2

نفس مضمون 6

خاتمہ 2

جواب نمبر 3: خط اور درخواست **[1x8=8]**

خاکہ (عہدہ پتا، موضوع، تاریخ، القاب و آداب) 2

نفس مضمون 6

جواب نمبر 4 : تلخیص۔ **[5+2=7]**

تندرستی کا مطلب بیماری سے دور اپنی طاقت اور توانائی کو قائم رکھنا ہے۔ تندرستی خراب ہوتے ہی ہم بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس لیے تندرستی کو بحال رکھنے کے لیے دواؤں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ اور پرہیز بھی کرنا پڑتا ہے۔ اگر ہم متوازن غذائیں استعمال کریں جسم کو صاف ستھرا رکھیں اور وقت پر سوئیں جاگیں اور ورزش کریں تو ہم اپنی تندرستی کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔

مناسب عنوان: تندرستی کی اہمیت

(طلبا کوئی بھی مناسب عنوان لکھ سکتے ہیں)

جواب نمبر 5: درج ذیل محاوروں میں سے کسی پانچ سے جملے بنایئے۔ **[2x5=10]**

i. بغلیں بجانا: (خوشیاں منانا)　　اچانک چھٹی کی خبر سن بچوں نے خوب بغلیں بجائیں۔

ii. فتنہ کھڑا کرنا: (ہنگامہ کرنا)　　کل بازار میں معمولی سی بات پر فتنہ کھڑا ہو گیا۔

iii. طوطی بولنا: (شہرت ہوتا)　　ابھی تک سنگیت کے میدان میں لتا کا طوطی بول رہا تھا۔

iv. تعزیت کرنا:(کسی کے انتقال پر اظہار افسوس کرنا) رشید کے انتقال کے بعد امی اس کے گھر تعزیت کرنے گئیں۔

v. جوے شیر لانا:(مشکل کام کرنا) حساب پڑھنا احمد کے لیے جوے شیر لانے جیسا ہے۔

vi. منہ میں جوتیاں چٹخانا:(کھاتے وقت منھ سے آوازیں نکالنا) کچھ لوگ کھاتے وقت منہ میں جوتیاں چٹخاتے ہیں۔

vii. آؤ بھگت کرنا:(استقبال کرنا) گھر آئے مہمان کی آؤ بھگت کرنا چاہیے۔

viii. حق نمک ادا کرنا:(وفاداری کرنا) نوکر کو مالک کا حق نمک ادا کرنا چاہیے۔

Section B -(حصہ ب)

جواب نمبر6: درج ذیل درسی نثری عبارت سے متعلق سوالات کے جواب۔ [1+1+1+2+2=7]

i. ذرا فون کرلوں

ii. کریم بخش

iii. کریم بخش سعید منزل کے سامنے بیٹھتے ہیں پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے ہاں خانساماں تھے۔

iv. پروفیسر بخش نے مصنف کی تشخیص کی کہ شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔

v. تشخیص کے معنی جانچنا، مرض کی پہچان کرنا۔ مجربات معنی اثر کرنے والی دوائیں

جواب نمبر7: [1x5=5]

(A) مرزا غالب کی خطوط نگاری:

اردو نثر میں خطوط نگاری کی روایت میں غالبؔ اہم مقام رکھتے ہیں۔ ان کے خطوط کے دو مجموعے ہیں۔ عود ہندی اور اردو معلیٰ۔ غالبؔ کے خطوط کی نمایاں خصوصیت ان میں بات چیت کا فطری انداز ہے۔ انہوں نے اپنے خطوط کے بارے میں لکھا ہے میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کا مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس سے بہ زبان قلم باتیں کیا کرو ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو۔''

غالبؔ کے مزاج کی شوخی اور ظرافت بھی ان کے خطوط کی اہم خصوصیت ہے جس نے مکتوب نگاری میں ان کی مقبولیت میں اور اضافہ کیا ہے۔ غالب کے خطوط شخصی اظہار اور اپنے منفرد اسلوب کے ساتھ ساتھ ان کے دور کی جیتی جاگتی

تصویر بھی پیش کرتے ہیں۔ ۱۸۵۷ء کے آس پاس کا ماحول اور اس دور کے خطوط کا اہم حصہ ہے۔ اردو مکتوب نگاری کی روایت میں غالب اپنے اسلوب بیان، انداز تحریر اور شوخی اظہار کے سبب منفرد مقام رکھتے ہیں۔

یا (Or)

(B) لتا منگیشکر کی مقبولیت کا راز:

ہندوستانی گلوکاراؤں میں لتا کے مقابلے میں کوئی گلوکارہ نہیں ہے۔ لتا کی وجہ سے فلمی سنگیت کو حیرت انگیز مقبولیت حاصل ہوئی۔ کلاسیکی سنگیت کی مقبولیت، اس کے فروغ اور اس کی ہر دل عزیزی میں اضافے کا شرف لتا ہی کو جاتا ہے۔

لتا کی مقبولیت کا راز اس کی آواز کی مٹھاس، نغمگی نرمی لطافت اور عام آدمی کو مدہوش و بے خود کر دینے والی کیفیت ہے۔ لتا کلاسکی یپ کی اس وسیع دنیا میں گویا بے تاج ملکہ ہے۔ اگر فلمی دنیا میں بہت سے گانے والے فنکار موجود ہیں مگر لتا کی مقبولیت ان میں سب سے بڑھ کر ہے۔ بھارت کے کونے کونے میں لتا کے گانوں کا پہنچ جانا یا بیرون ممالک میں ان کے گانوں کو سن کر لوگوں کا دردھنا غیر معمولی بات ہے۔ ایسا فنکار صدیوں میں پیدا ہوتا ہے۔ سنگیت کے میدان میں لتا کا مقام اول درجہ کی گلوکارہ کی حیثیت سے تسلیم کیا جانا چاہیے۔

جواب نمبر 8: درج ذیل سوالات میں سے کسی چار کے جواب لکھئے۔ **[2x4=8]**

i. میگھالیہ کے ایک دیوتا کا نام شیلانگ ہے، اسی کے نام پر میگھالیہ کی راجدھانی کا نام شیلانگ رکھا گیا ہے۔

ii. مصنف نے قورمہ سے متعلق مزاح پیدا کرتے ہوئے لکھا ہے کہ قورمہ سبھی جگہ ملتا ہے لیکن رئیس کے یہاں قورمہ کچھ اور ہی ہوتا ہے۔ اتنے اصرار سے کھلائیں گے جیسے مولانا کو پٹوانے کا ارادہ ہو اور اس شفقت اور تپاک سے کھلائیں گے گویا اپنے والد مرحوم کے فاتحہ کا کھانا کسی نابینا حافظ کو کھلا رہے ہوں۔

iii. ہمت رائے نے رائے صاحب کو خبر سنائی کہ خاں صاحب کو بھگوان نے ذلیل کر دیا بارات دروازے پر آکر واپس چلی گئی۔

iv. قلم کو دیکھ کر چچا چھکن اس لیے ناراض ہو گئے کیوں کہ قلم کی نب ندارد تھی۔

v. میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں بتایا کہ اب وہ تندرست ہوگئے ہیں، بخار جاتا رہا ہے پیچ پس ابھی باقی ہے۔

vi. جلوس نے بادشاہ سے حسب مراتب انعام پائے۔ کسی کو سیلا کسی کو مندیل کسی کو دوشالہ اور کسی کو کڑے ملے۔

vii. ہمجولی نے میر صاحب کے بارے میں بتایا کہ میر صاحب نے اسی شہر میں عزیزوں کی بے وفائی دیکھی۔ گھر چھوڑا، وطن چھوڑا، دلّی چھوڑی، در در کی خاک چھانی، ایرانیوں اور تورانیوں کے حملے دیکھے اور لوگوں کو قتل ہوتے اور دلی کو برباد ہوتے دیکھا۔

viii. مصنف کے بھائی نے مزاج پرسی کرنے والوں کے لیے فون کی پابندی پر نوٹس لگایا کہ جو صاحبان مزاج پرسی کو آئیں وہ فون کو ہاتھ نہ لگائیں اور جو فون کرنے آئیں وہ مزاج دریافت نہ کریں۔

جواب نمبر 9: (A) ساحر لدھیانوی: **[5x1=5]**

ساحرؔ لدھیانوی کا اصل نام عبد الحئی اور تخلص ساحرؔ تھا۔ وہ لدھیانہ میں ۱۹۲۱ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم لدھیانہ میں حاصل کی بعد میں لاہور چلے گئے۔ تقسیم ملک کے بعد ساحرؔ کو سخت حالات سے گزرنا پڑا۔ روزگار کی تلاش میں ممبئی پہنچے اور فلمی دنیا سے وابستہ ہوگئے۔ یہاں انہیں غیر معمولی کامیابی ملی۔ ساحرؔ ایک ترقی پسند فطری شاعر تھے۔ ان کے لہجے میں سوز اور اثر تھا۔ ان کے کلام میں احساس کی دلکشی ہے اور یہی ان کی مقبولیت کا راز ہے۔ انہوں نے سماجی اور سیاسی مسائل پر بہت خوبصورت انداز میں اشعار کہے ہیں۔ ''تلخیاں''، ''آؤ کی کوئی خواب بنیں''، اور ''گاتا جائے بنجارہ'' ان کے شعری مجموعے ہیں۔ امن کے موضوع پر ان کی نظم ''پرچھائیاں'' یادگار حیثیت رکھتی ہے۔

یا (Or)

جواب: (B) ''اپنے گھر کا حال'' کا خلاصہ:

ہمارے نصاب میں شامل مثنوی ''اپنے گھر کا حال'' مشہور شاعر میر تقی میرؔ نے لکھی ہے۔ اس مثنوی میں شاعر نے اپنے گھر کی بری حالت کا ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ گھر خراب ہونے کی وجہ سے میں برباد ہوگیا۔ گھر کی دیوار اور چھت جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی کا ہے کو ئی گھر مکان نہیں کام ہے۔ ایک کھڑ ولا ہے وہ بھی ٹوٹا ہوا ہے، اس کھڑ ولے میں بے انتہا ج ط مل

ہیں، جہ ط مماوں کو مارنے میں پوری رات گزر جاتی ہے۔ بارش ہونے پر سی سالہ دیوار بھی گر گئی جس سے گھر میں کتے بلا روک کے آ جاتے ہیں۔ غرض گھر میں کسی طرح کا آرام نہیں ہے۔ گھر صرف نام کا گھر ہے۔

جواب نمبر10: **[5x1=5]**

i.	شاعر نے گھر کو راستہ اس لیے کہا ہے کیونکہ گھر کی دیوار ٹوٹی ہوئی تھی۔	1
ii.	نظم "پرچھائیاں" کا موضوع امن ہے۔	1
iii.	ساحر لدھیانوی کا اصل نام عبدالحئی ہے۔	1
iv.	ہمارا خون نسلِ نو کی امانت ہے۔	1
v.	مثنوی عربی زبان کا لفظ ہے۔	1

جواب نمبر11: (A) درج ذیل سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب۔ **[1x5=5]**

i.	(D) تینوں جواب صحیح ہیں	1
ii.	(B) آگرہ	1
iii.	(B) انشائیہ	1
iv.	(A) مرزا ہرگوپال تفتہ	1
v.	(C) ملکہ	1